سوال

(367)مغرب کی نماز کو عشاء تک مؤخر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھےاور میرے اہل وعیال کوپچاس کلومیٹر دورایک قریبی شہر میں بعض ضروری اشیاء خریدنے کےلئے جانا پڑتا ہے مغرب کے وقت ہم واپس لوٹتے ہیں اور ٹریفک کے رش اور مغرب کے وقت کی تنگی کے باعث ہم عشاء کی نماز کے وقت پہنچتے ہیں۔یعنی مغرب کاوقت ختم ہونے کے بعد توکیا شہر کے دور ہونے اور عورتوں کولاحق ہونے والی مشقت کے پیش نظر مغرب کی نماز کواس حدتک موخر کرنا کہ ہم شہر پہنچ جایئں جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ حالت میں دفع مشقت کے پیش نظر مغرب کی نماز کواس حدتک موخر کرنا کہ تم اپنے شہر پہنچ جاؤ جائز ہے۔اوراگر راستہ میں باآسانی نماز مغرب بروقت ادا کرنا ممکن ہو تو یہ افضل ہے۔(شیخ ابن بازؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر 342

محدث فتویٰ